خوفِ خدا

میں رونے کی اہمیت

04-December-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا:

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّلْقَی اللہَ غَداً رَاضِیاً، فَلْیُکْثِرِ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ

یعنی جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقت اللہ پاک اُس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔ (فردوسُ الاخبار، ۲/۲۸۴، حدیث: ۶۰۸۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سُننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باأدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ آج کے بیان میں ہم **خوفِ خدا میں رونے کی اَہَمِیَّت** کے بارے میں سُنیں گے۔ خوفِ خدا میں رونا کتنا فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے، اس پر ایک ایمان افروز حِکایت بیان کی جائے گی۔ یہ بھی سُنیں گے کہ خوفِ خدا کہتے کسے ہیں؟ خَوفِ خدا میں رونے کی ترغیب پر کچھ روایات بھی بیان کی جائیں گی۔ یقیناً خَوفِ خدا میں رونا سعادت کی بات ہے اور آنسو بہانے کے طبّی فوائد بھی ہیں، وہ بھی پیش کئے جائیں گے۔ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن خَوفِ خدا میں کیسی گریہ وزاری فرماتے تھے۔ اس کے بھی کچھ واقعات بیان ہوں گے۔ اللہ کرے! ہم دِلجمعی اور اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ مکمل بیان سننے کی سعادت حاصل کرسکیں۔ آیئے! ایک

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

ایمان افروز حکایت سُنتے ہیں، چنانچہ

ایک قطرے کی وجہ سے جہنم سے آزادی

مکتبۃ المدینہ کی کتاب "خوفِ خدا" کے صفحہ نمبر 142 پر لکھا ہے: قِیامت کے دن ایک شخص کو بارگاہِ الٰہی میں لایا جائے گا۔ اُسے اُس کا اَعمال نامہ دیا جائے گا تو وہ اس میں کثیر گناہ پائے گا۔ پھر عَرْض کرے گا: اے مالکِ کریم! میں نے تو یہ گناہ کئے ہی نہیں؟ اللہ پاک اِرْشاد فرمائے گا: میرے پاس اس کے مضبوط گواہ (Witnesses) ہیں۔ وہ بندہ اپنے سیدھی اور اُلٹی جانب مُڑ کر دیکھے گا لیکن کسی گواہ کو مَوجُود نہ پائے گا اور کہے گا: اے ربِّ کریم! وہ گواہ کہاں ہیں؟ تو اللہ کریم اس کے اعضاء کو گواہی دینے کا حکم دے گا۔ کان کہیں گے: ہاں! ہم نے (حرام) سُنا اور ہم اس پر گواہ ہیں۔ آنکھیں کہیں گی: ہاں! ہم نے (حرام) دیکھا۔ زبان کہے گی: ہاں! میں نے (حرام) بولا تھا۔ اسی طرح ہاتھ اور پاؤں کہیں گے: ہاں! ہم (حرام کی طرف) بڑھے تھے۔ وغیرہ

وہ بندہ یہ سب سُن کر حیران رہ جائے گا۔ پھر جب اللہ پاک اس کے لئے دوزخ میں جانے کا حکم فرمادے گا تو اس شخص کی سیدھی آنکھ کا ایک بال ربِّ کریم سے کچھ عرض کرنے کی اجازت طلب کرے گا اور اجازت ملنے پر عرض کرے گا: الٰہی! کیا تُو نے نہیں فرمایا تھا کہ میرا جو بندہ اپنی آنکھ کے کسی بال کو میرے خَوف میں بہائے جانے والے آنسوؤں میں گیلا کرے گا، میں اس کی بخشش فرما دوں گا؟ اللہ پاک اِرْشاد فرمائے گا: کیوں نہیں! تو وہ بال عرض کرے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا یہ گنہگار بندہ تیرے خَوف سے رویا تھا، جس سے میں بھیگ گیا تھا۔ یہ سُن کر اللہ پاک اس بندے کو جنت میں

جانے کا حکم فرمادے گا۔ ایک اعلان کرنے والا پکار کر کہے گا: سُنو! فُلاں بن فُلاں اپنی آنکھ کے ایک بال کی وجہ سے دوزخ سے نجات پا گیا۔ (درۃ الناصحین، المجلس الخامس والستون، ص ۲۵۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ربّ کریم کی رحمت ہے بڑی

اے عاشقانِ رسول! اس حکایت سے جہاں خوفِ خدا میں رونے کی اَہَمِّیَّت معلوم ہوئی، وہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ پاک کی رحمت بہت کشادہ ہے۔ وہ ربّ کریم اپنے بندوں پر بے انتہا رحم فرماتا ہے۔ دنیا کا اُصول ہے کہ غلطی پر ہاتھوں ہاتھ ڈانٹ یا سزا ملتی ہے، مگر قربان جائیے! اپنے ربِّ کریم کی بخشش اور رحمت پر کہ نافرمانیوں کی کثرت کے باوجود بھی وہ ہمارے عیبوں کو چھپاتا ہے۔ گناہوں کے باوجود ہمارا ربِّ کریم ہمارا رِزق بند نہیں کرتا۔ خطاؤں کی بھرمار کے باوجود وہ ہمیں اپنے کرم والے دروازے سے دُور نہیں کرتا۔ وہ کریم صرف اپنے فضل و رحمت سے گُناہوں کو چھپا دیتا ہے کیونکہ اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔ مگر ایک اُصول یاد رہے! ہم ربّ کریم کے بندے ہیں اور وہ ہمارا مالک ہے، ہم اس بات کے پابند ہیں کہ اس کے احکام پر عمل کریں، پھر اس کا کرم ہے جس کی کوئی حد نہیں۔

صلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خوفِ خدا کسے کہتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خدا میں رونا بھی بہت بڑی نعمت ہے۔ جبکہ خود خوفِ خدا

بہت بڑی نعمت ہے، جب تک یہ عظیم دولت حاصل نہ ہو، گناہوں سے نجات اور نیکیوں سے پیار مشکل ہے۔ لیکن جب یہ عظیم دولت نصیب ہو جائے تو نیکیاں کرنا اور گناہوں سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ یہ عظیم نعمت ہوتی کیا ہے؟ **خوفِ خدا کہتے کسے ہیں؟** آیئے! اس بارے میں سنتے ہیں، چنانچہ

امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب **"کفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب"** صفحہ نمبر 26 پر لکھتے ہیں: "اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر، اس کی بے نیازی، اُس کی ناراضی، اس کی پکڑ، اس کی طرف سے دیئے جانے والے عذابوں، اس کے غضب اور اس کے نتیجے میں ایمان کی بربادی وغیرہ سے خوف زدہ رہنے کا نام "**خوفِ خدا**" ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ کریم نے مومنین کو کئی مقامات پر اس پاکیزہ خوبی کو اختیار کرنے کا حکم ارشاد فرمایا، چنانچہ

پارہ 5 سُوْرَۃُ النساء کی آیت نمبر 131 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِیَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ (پ ۵، النساء: ۱۳۱)	تَرجَمۂ کنزالعرفان: اور بیشک ہم نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تمہیں بھی تاکید فرمادی ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو

اسی طرح پارہ 22 سورۃُ الاَحزاب کی آیت نمبر 70 میں ارشادِ باری ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۙ(۷۰) (پ ۲۲، الاحزاب: ۷۰)	تَرجَمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہا کرو۔

پارہ 4 سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر 175 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴿۱۷۵﴾ (پ ۴، آلِ عمران: ۱۷۵)	تَرجَمۂ کنزُ العرفان: اور مجھ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

آنسو بہائیں مگر کہاں؟

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! ایمان کے تقاضوں میں سے ایک تقاضا خوفِ خدا بھی ہے۔ یقیناً فکرِ آخرت سے بے قرار رہنا، عذابِ دوزخ سے رونا اور خوفِ خدا میں ڈُوبے رہنا بہت بڑی نعمت ہے۔ افسوس! آج دنیا کے غم میں تو آنسو بہائے جاتے ہیں، مگر فکرِ آخرت میں رونے کا جذبہ کم ہوتا جارہا ہے۔ غور تو کیجئے! اس دنیا کی حیثیت ہی کیا ہے کہ اس کے لیے آنسو بہائے جائیں۔ یہ دنیا تو ایک مسافر خانے کی طرح ہے، جس میں مسافر آکر ٹھہرتے ہیں اور چند دن رہنے کے بعد رُخصت ہو جاتے ہیں، مسافر خانے میں چند دن رہنے والا کبھی بھی وہاں لمبی لمبی اُمیدیں نہیں باندھتا۔ مسافر خانے میں چند دن رہنے والا کبھی بھی وہاں کی رونقوں سے دل نہیں لگاتا۔ لہٰذا ہمیں بھی دنیا کی فکر نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی اس کے لیے آنسو بہانے چاہئیں۔ بلکہ ☆ **آنسو بہانے ہوں تو** خوفِ خدا میں بہایئے ☆عشقِ رسول میں بہایئے، ☆فکرِ آخرت میں بہایئے، ☆گناہوں کی کثرت پر بہایئے، ☆نیکیاں نہ کر سکنے پر بہایئے، ☆موت کی سختیوں کو یاد کر کے بہایئے، ☆ غمِ مدینہ میں بہایئے، ☆اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر کے خوف سے بہایئے، ☆قبر کو یاد کر کے بہایئے، ☆قبر کی گھبراہٹ کا سوچ کر بہایئے، ☆قبر کے اندھیرے کو یاد کر کے بہایئے، ☆قبر کی تنگی کو یاد کر کے بہایئے، ☆قیامت کے ہولناک مراحل کو یاد کر کے بہایئے، ☆ یہ سوچ کر آنسو بہایئے کہ قیامت کے دن ہم اپنے ایک ایک عمل کا حساب کس طرح دے سکیں گے؟ ☆محشر کے دن کی گرمی

کو ہم کیسے برداشت کریں گے؟ ☆محشر کے دن تلوار سے زیادہ تیز اور بال سے باریک پُلِ صراط کیسے پار کریں گے؟ ☆ہمارا خاتمہ ایمان پر ہو گا یا نہیں؟ اَلْغَرَض! فکرِ آخرت میں بے قرار ہو کر آنسو بہائیے اور اگر آنسو نہ بہتے ہوں تو اس بات پر آنسو بہائیے کہ ہمارے آنسو خوفِ خدا سے کیوں نہیں بہتے؟

خوفِ خدا میں رونے کی عادت بنائیں

آیئے! خوفِ خدا میں آنسو بہانے کی ترغیب پر مُشْتَمِل تین فرامینِ مُصْطفٰے سنتے ہیں:

1) ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب آنکھیں رونے والی ہوں گی مگر تین (3) آنکھیں نہیں روئیں گی، ان میں سے ایک وہ ہو گی جو خوفِ خدا سے روئی ہو گی۔

(کنز العمال، کتاب المواعظ، ۸/۳۵۶، حدیث: ۴۳۳۴۵)

2) ارشاد فرمایا: اے لوگو! رویا کرو اور اگر نہ ہو سکے تو رونے کی کوشش کیا کرو کیونکہ دوزخ میں دوزخی روئیں گے، یہاں تک کہ اُن کے آنسو ان کے چہروں پر ایسے بہیں گے گویا وہ نالیاں ہیں، جب آنسو ختم ہو جائیں گے تو خون بہنے لگے گا اور آنکھیں زخمی ہو جائیں گی۔ (شرحُ السّنۃ، ۷/۵۶۵، حدیث: ۴۳۱۴)

3) ایک شخص نے تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میں کس چیز کے ذریعے جہنم سے نجات پا سکتا ہوں؟ فرمایا: اپنی آنکھوں کے آنسوؤں سے۔ عرض کی: میں اپنی آنکھوں کے آنسوؤں کے ذریعے جہنم سے نجات کیسے پاؤں گا؟ فرمایا: ان دونوں کے آنسوؤں کو اللہ پاک کے خوف سے بہاؤ کیونکہ جو آنکھ اللہ پاک

کے خوف سے روئے اسے جہنم کا عذاب نہیں ہوگا۔(الترغیب والترھیب، 98/4،حدیث ۹، بتصرّف)

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن عظیم اور احادیث کریمہ کے ساتھ ساتھ اکابرینِ اسلام کے اقوال میں بھی خوفِ خدا کے حصول کی نصیحتیں موجود ہیں، آیئے! خوفِ خدا میں رونے سے متعلق اکابرین کے چند اقوال بھی سنتے ہیں:

(1) حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنے بیٹے کو فرمایا: اے میرے بیٹے! تم سَفْلَہ بننے سے بچنا۔ اس نے عرض کی کہ سَفْلَہ کون ہے؟ فرمایا: وہ جو ربّ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا۔(شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالی، ج ۱، ص ۴۸۰، رقم الحدیث ۷۷۱)

(2) حضرت عبدُ اللہ بن عَمْرو بن عاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: خوب روؤ اور اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت ہی بنالو۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کسی شخص کو حقیقتِ حال کا علم ہو جائے تو وہ (خوفِ خدا کے سبب) اس قدر چیخیں مارے کہ اس کی آواز ختم ہو جائے اور نماز کی اتنی کثرت کرے کہ اس کی کمر جواب دے جائے۔(احیاء العلوم، ۴/ ۴۸۰)

(3) حضرت عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: اللہ کریم کے خوف سے میرا ایک آنسو بہانا میرے نزدیک پہاڑ برابر سونا صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔(احیاء العلوم، ۴/ ۴۸۰)

(4) حضرت کعبُ الاَحبار رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس ذاتِ پاک کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں اللہ کریم کے خوف سے روؤں یہاں تک کہ میرے

آنسو گالوں پر بہیں یہ میرے نزدیک پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔(احیاء العلوم، ۴/ ۴۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! جسے رونا نہ آئے اسے رونے کی کوشش کرنی چاہیے، بسا اَوقات گناہوں کی کثرت اور دل کی سختی کی وجہ سے آنسو خشک ہو جاتے ہیں۔ اس سختی کو دُور کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بھوک اور نفل روزوں کی کثرت کی جائے۔ اس سے دل نرم ہو گا اور خوفِ خدا میں رونے کی سعادت حاصل ہو سکے گی۔

خوفِ خدا میں رونے کے فضائل:

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف "نیکی کی دعوت" سے رونے کے چند فضائل پیشِ خدمت ہیں: کاش! کہیں ہم بھی سنجیدگی اپنانے اور خوفِ خدا میں آنسو بہانے والے بنیں۔

(1) فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: "جس مُؤمن کی آنکھوں سے اللہ پاک کے خوف سے آنسو نکلتے ہیں اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہوں، پھر وہ آنسو اُس کے چہرے کے ظاہری حصّے کو پہنچیں تو اللہ پاک اُسے جہنم پر حرام کر دیتا ہے۔(شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالی، ۱/ ۴۹۱، حدیث: ۸۰۲) (2) فرمان مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: "وہ شخص جہنم میں داخل نہیں ہو گا جو اللہ پاک کے ڈر سے رویا ہو۔(شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالی، ۱/ ۴۸۹، حدیث: ۷۹۸) (3) امیر المؤمنین حضرت علی المرتضٰی شیر خدا کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: "جب تم میں سے کسی کو خوفِ خدا سے رونا آئے تو وہ آنسوؤں کو کپڑے سے صاف نہ

کرے بلکہ رُخساروں پر بہہ جانے دے کہ وہ اِسی حالت میں ربّ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضِر ہو گا۔ (شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالی، ۱/۴۹۳، حدیث: ۸۰۸)

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خدا میں رونے کے فضائل میں سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ جو شخص خوفِ خدا میں روئے گا اس کی بخشش ہو جائے گی جیسا کہ

خوفِ خدا سے رونے والا بخش دیا جائے گا

حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ خوشگوار ہے: جو شخص اللہ پاک کے خوف سے روئے، اللہ کریم اس کی بخشش فرما دے گا۔ (ابنِ عدی، 396/5)

رونے کی طبّی فوائد

پیارے اسلامی بھائیو! جدید طِبّی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ رونے کے بھی کئی فائدے ہیں۔

آیئے! آنسو بہانے کے کچھ طبّی فوائد سنتے ہیں: ☆ماہرین کے مطابق وہ پانی جو آنسوؤں کی صورت میں آنکھوں سے نکلتا ہے، آنکھ سے نکلنے والے دیگر پانیوں سے مختلف ہوتا ہے۔ ☆تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہر شخص کو ہفتے میں کم از کم ایک بار پندرہ (15) منٹ تک رونا چاہیے۔ ☆ہفتے میں ایک بار کا رونا دِماغی صلاحیتوں پر اچھا اثر ڈالتا ہے۔ ☆ماہرین کا کہنا ہے کہ آنسو انسانی جسم میں موجود کولیسٹرول (Cholesterol) کو کم کرتے ہیں۔ ☆بوجھل طبیعت میں بہنے والے آنسو ذہنی دباؤ کا خاتمہ کرتے ہیں جس سے بلڈ پریشر (Blood pressure)، شوگر (Sugar) اور دل کے امراض (Heart diseases)

نہیں ہوتے۔ ☆ آنسوؤں کو روکنے سے آنکھوں میں ڈی ہائیڈریشن ہو جاتی ہے جس سے بینائی کمزور ہوتی ہے جبکہ ہفتے میں ایک بار رونے سے بینائی بہتر ہوتی ہے۔ ☆ تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ آنسوؤں کی صورت میں جو پانی آنکھوں سے نکلتا ہے، اس میں کئی طرح کے کیمیائی اجزا ہوتے ہیں۔ ایسے آنسو انتہائی کم مقدار میں بھی بہائے جائیں تو اس کے نتیجے میں شریانوں میں خون کے قطرے جمنے کا عمل سُست پڑ جاتا ہے اور جِلدی امرض (Skin diseases) سے نجات ملتی ہے۔ (مختلف ویب سائٹ سے ماخوذ)

پیارے اسلامی بھائیو! ممکن ہے کہ آنسو بہانے کے فوائد سُن کر رونے کا ذہن بن رہا ہو۔ یہ یاد رکھ لیں کہ شرعاً جو رونا پسندیدہ ہے اور جس پر ثواب ہے وہ رونا اللہ پاک کے لئے ہو، آخرت کی فکر میں ہو، خوفِ خدا کی وجہ سے ہو۔ جبکہ دنیا کے لیے رونے پر آنکھوں کو فوائد تو مل سکتے ہیں لیکن ثواب نہیں ملے گا۔ افسوس! آج ہم اپنی دنیا اچھی کرنے کے لیے کتنے بے چین ہیں۔ دنیا اچھی ہو جائے، صحت ٹھیک ہو جائے، پریشانیاں ختم ہو جائیں، مصیبتیں دُور ہو جائیں، مال و دولت کی کثرت ہو جائے، قیمتی موبائل مل جائے، نئی گاڑی مل جائے، اَلْغَرَض! بے شمار دنیوی مقاصد ہیں کہ جنہیں پانے کے لیے ہم بھرپور کوشش کرتے ہیں، مگر افسوس! آخرت کو بہتر کرنے کا جذبہ ویسا نظر نہیں آتا جیسا نظر آنا چاہئے۔ **اے کاش!** ہمیں بھی دُنیا کی ناپائیداری کا حقیقی معنوں میں اِحساس ہو جائے، ہماری بھی غفلت ختم ہو جائے۔ ہمیں بھی اُمّیدِ رحمت کے ساتھ ساتھ صحیح معنوں میں خوفِ خدا کی نعمت مل جائے، بُرے خاتِمے کا ڈر ہمارے دل میں گھر کر جائے، **اے کاش!** ہمیں اپنے مالکِ حقیقی کی ناراضی کا ہر دم ڈر لگا رہے، موت کے وقت کی سختیوں، اپنے غسلِ میّت و کفن

دفن کی کیفیت اور مُردہ حالت میں اپنی بے بسی کا احساس ہو جائے۔ قبر کا اندھیرا، اس کی گھبراہٹ، قبر میں آنے والے فرشتوں کے سُوالات اور قَبْر کے عذابوں کا غم ہمیں ہر وقت ستاتا رہے۔ **اے کاش!** محشر اور پُل صراط کی گرمی، بارگاہِ الٰہی کی پیشی، اور سب کے سامنے عیب کھلنے کی رُسوائی کا خوف ہمیں یاد رہے۔ دوزخ کی خوفناک چِنگھاڑ، دوزخ کی ہولناک سزائیں اور جنّت کی عظیم نعمتوں سے محرومی کا خوف ہمیں بے چین کرتا رہے اور یہ خوف ہمارے لئے ہدایت و رحمت کا ذَرِیعہ بن جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا خوفِ خدا سے رونا

پیارے اسلامی بھائیو! اس میں کچھ شک نہیں کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام وہ مقدس ہستیاں ہیں جو اللہ پاک کی بارگاہ میں تمام مخلوق سے بڑھ کر مرتبہ رکھتے ہیں۔ یہ وہ مقدس ہستیاں ہیں جو یقیناً اللہ پاک کے غضب، اس کے عذاب اور اس کی ناراضی سے محفوظ ہیں، یہاں تک اللہ پاک نے ان کی حفاظت کا وعدہ کر لیا کہ ان سے گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔ (بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/ ۳۸)۔ بلکہ ان کی شان تو یہ ہے کہ جن کی سفارش یہ کر دیں اللہ پاک انہیں بھی دنیا و آخرت کے عذاب سے محفوظ فرمالیتا ہے۔ یہ پاکیزہ شَخْصیّات گناہوں سے پاک ہونے اور اللہ پاک کی رضا کے منصب پر فائز ہونے کے باوجود بھی روتی اور گڑگڑاتی تھیں۔ مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ساری ساری رات عبادت میں گزار دیتے تھے۔ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام میں کئی ایسے ہیں کہ جن کا رونا اور گڑگڑانا کئی کئی

دن تک برقرار رہتا تھا۔ آیئے! انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کے خوفِ خدا میں رونے سے متعلق دو(2) روایتیں سنتے ہیں:

❖ حضرت داؤد عَلَیۡہِ السَّلَام کے بارے میں آتا ہے کہ ایک دفعہ چالیس(40) دن تک سجدے کی حالت میں روتے رہے اور اللہ پاک سے حیا کے سبب آسمان کی طرف اپنا سر نہ اٹھایا۔ اتنا زیادہ رونے کی وجہ سے آپ عَلَیۡہِ السَّلَام کے آنسوؤں سے گھاس (Grass) اُگ آئی اور آپ عَلَیۡہِ السَّلَام کے سر کو ڈھانپ لیا۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص۱۳۵ بتغیر)

❖ حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام کے بارے میں مروی ہے: کہ یہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوفِ خدا کے سبب اِس قدر روتے کہ ایک مِیل کے فاصِلے سے ان کے سِینے میں ہونے والی گڑ گڑاہٹ کی آواز سنائی دیتی۔ (اِحیاءُ العُلوم ۴/ ۲۲۶ از نیکی کی دعوت، ص۲۷۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اولیائے کرام رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن کا خوفِ خدا میں رونا

انبیاء کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کی طرح اللہ پاک کے نیک بندے یعنی اولیائے کرام رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن خوفِ خدا کے سبب کثرت سے آنسو بہاتے ہیں۔ کئی اولیائے کرام کے بارے میں منقول ہے کہ خوفِ خدا میں کثرت سے رونے کے سبب ان کی بینائی ختم ہو گئی، مگر انہوں نے رونا نہیں چھوڑا۔ آیئے! ترغیب کے لیے خوفِ خدا میں رونے پر اولیائے کرام کے 2 واقعات سنتے ہیں:

(1) حضرت ابو بِشر صالح مُرّی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ بہت بڑے مُحَدِّث اور زبردست مُبَلِّغ

تھے۔ بیان کے دوران خود ان کی یہ کیفیت ہوتی تھی کہ خوفِ الٰہی سے کانپتے، لرزتے رہتے اور اس قدر پھوٹ پھوٹ کر روتے جیسے کوئی عورت اپنے اکلوتے بچے کے مرجانے پر روتی ہے۔ کبھی کبھی تو کثرت سے رونے اور بدن کے لرزنے سے ان کے اعضاء کے جوڑ اپنی جگہ سے ہِل جاتے تھے۔ آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کے خوفِ خدا کا یہ عالَم تھا کہ اگر کسی قبر کو دیکھ لیتے تو دو دو، تین تین دن حیران و خاموش رہتے اور کھانا پینا چھوڑ دیتے۔ (اولیائے رجال الحدیث ص ۱۵۱، از خوفِ خدا)

(2) سُلطانُ الہند حضرت خواجہ غریب نواز رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ پر خَوفِ خُدا اس قدر غالب تھا کہ ہمیشہ خوفِ الٰہی سے کانپتے اور گڑگڑاتے رہتے تھے، لوگوں کو خَوفِ خُدا کی تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کرتے: اے لوگو! اگر تم زمین کے نیچے سوئے ہوئے لوگوں کا حال جان لو تو مارے خوف کے کھڑے کھڑے پگھل جاؤ۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چھینکنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کے رسالے "**101 مدنی پھول**" سے چھینکنے کی چند سنتیں و آداب سُنتے ہیں:

پہلے دو فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں: ☆ اللہ پاک کو چھینک پسند

1 ... معین الارواح، ص ۱۸۵ ملخصاً

ہے اور جماہی ناپسند۔(بخاری، ۴/۱۶۳، حدیث:۶۲۲۶) ☆جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور اگر وہ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہتا ہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: اللہ تجھ پر رَحم فرمائے۔ (معجم کبیر، ۱۱/۳۵۸، حدیث:۱۲۲۸۴) ☆چھینک کے وقت سر جھکائیے، منہ چُھپائیے اور آواز آہِستہ نکالئے، چھینک کی آواز بُلند کرنا حَماقت (یعنی بیوقوفی) ہے۔(رَدُّالْمُحتار، ۹/۶۸۴)

﴿اعلان﴾

چھینکنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَاَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

---

1 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ۔۔۔الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 4 دسمبر 2025ء
(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

چھینکنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے ☆ سننے والے پر واجِب ہے کہ فوراً یَرْحَمُكَ اللّٰہ (یعنی اللہ تجھ پر رحم فرمائے) کہے۔ اور اتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والا خُود سن لے۔ (بہارِ شریعت، حصّہ۱۶، ۳/۴۷۶) ☆جواب سن کر چھینکنے والا کہے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفِرت فرمائے) یا یہ کہے: یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (یعنی اللہ پاک

---

1 … مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 … تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔ (فتاوی ہندیۃ، ۵/۳۲۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ آندھی کے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”آندھی کے وقت کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس (آندھی) کی جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس (آندھی) کے شر سے اور جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔ (مدنی پنج سورہ، ص 211)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر

ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھراُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ''کو کم ازکم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنیTemporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح

کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یاسُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرو مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یامَعَاذَ اللہ بلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی الزام تراشی،دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، موذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد